سوال

(431) خاوند کے عورت کو اوپر لٹا کر جماع کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک شادی شدہ عورت ہوں ۔ میرا خاوند مجھ سے ایک اور ہی طریقے سے جماع کرنا چاہتا، یعنی میں اس کے اوپر آؤں جبکہ میں اس سے اتفاق نہیں کرتی کیونکہ بعض اطباء نے کہا ہے : بلاشبہ یہ نقصان دہ ہے ۔ تو کیا ایسا کرنا حرام ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حرام نہیں ہے اور مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ جس صورت میں بھی چاہے اپنی بیوی سے (جماع وغیرہ کا) فائدہ حاصل کرے، سوائے ان صورتوں کے جن سے شریعت نے منع کیا ہے، یعنی مرد کے لیے عورت سے حیض ونفاس کے دوران جماع کرنا جائز نہیں ہے اور نہ ہی اس کی دبر میں جماع کرنا جائز ہے ۔ اور نہ ہی اس کے لیے یہ ہی حلال ہے کہ وہ عورت کو نجاستیں چاٹنے اور نگلنے پر مجبور کرے ۔ لیکن عملاً میں نے پڑھا ہے کہ جماع کا یہ طریقہ مرد کے لیے ضرر رساں ہے کیونکہ عورت مرد کے اوپر لیٹے گی تو اس کا پانی (منی) مرد کی قبل (آلہ تناسل) پر اترے گا اور یہ اس کے عضو کے لیے خطرات کا باعث بنے گا ۔ جہاں تک اس طریقہ جماع کے حلال یا حرام ہونے کا تعلق ہے تو یہ حلال ہے لیکن مرد پر لازم ہے کہ وہ اس طریقے سے بچے کیونکہ یہ اس کے لیے نقصان دہ ہے ۔ (محمد بن عبد المقصود)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 371

محدث فتویٰ